



سوال

(102) نماز کے اندر پاؤں کے ساتھ پاؤں ملانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے دوران میرے ایک دوست جو کہ پاؤں کی چھوٹی انگلی سے انگلی ملاتے ہیں اس پر کچھ حضرات کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے براہ کرم قرآن و حدیث سے صحیح جواب دیں۔
(عبدالشکور، نارووال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے دوران صفت درست کرنا اقامت صلوٰۃ میں سے ہے جیسا کہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اپنی صفوں کو درست کرو بلاشبہ صفوں کی درستگی اقامت صلوٰۃ میں سے ہے۔ (صحیح بخاری 723)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صفوں کو قائم کرو اور کندھوں کو برابر کرو اور خالی جگہ بند کرو اور اپنے بھائیوں کے آگے نرم ہو جاؤ اور شیطان کے لئے ہر خالی مقام نہ چھوڑو اور جو صف کو ملانے اللہ سے ملانے اور جو صف توڑے اللہ سے توڑے۔" (ابوداؤد: 666)

ان صحیح احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازیوں کو صحیح صفت بندی کا حکم دیا گیا اور دو نمازیوں کے درمیان جو خالی جگہ ہوتی ہے اسے پُر کرنے کا حکم دیا گیا ہے اگر ایک نمازی دوسرے نمازی کے ساتھ کندھا اور پاؤں ملا کر نہیں کھڑا ہوتا درمیان میں فاصلہ رکھتا ہے تو وہ شیطان کے لئے جگہ چھوڑتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب صفیں بانہستے تھے تو اپنے ساتھی کے کندھے کے ساتھ کندھا اور پاؤں کے ساتھ پاؤں ملاتے تھے۔

لہذا بلو اقدم اور کندھا دوسرے نمازی کے ساتھ ملانا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



لفہیم دین

کتاب الصلوة، صفحہ: 146

محدث فتویٰ